127325 - مہر لیے بغیر خاوند کے ساتھ جانے سے انکار کرنا

سوال

میں نے ایك غیر اسلامی ملك میں دو ماہ قبل ایك کنڈین مسلمان شخص سے شادی کہ ہے اس نے مجھے ابھی تك مہر ادا نہیں کیا، حالانکہ اسے علم ہے کہ اسلام میں عورت کے لیے مہر کی ادائیگی واجب ہے، کیا اگر وہ مجھے ہم بستری کے لیے بلائے اور میں انکار کر دوں تو کیا صحیح ہو گا یا غلط ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

نکاح میں عورت کے لیے مہر واجب ہے؛ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور عورتوں کو ان کے مہر راضی و خوشی دے دو **النساء** (4).

ان میں سے جن سے تم فائدہ اٹھاؤ انہیں ان کا مقرر کردہ مہر دے دو **النساء** (24).

یعنی ان کے مہر ادا کرو.

اور عقد نکاح کے وقت مہر پر اتفاق کر کے اسے بیان کرنا چاہیے، اور اگر اس پر اتفاق نہ کیا گیا ہو اور عقد نکاح کے وقت بیان نہ ہوا ہو تو نکاح صحیح ہو گا لیکن عورت کو مہر مثل ادا کیا جائیگا.

اور اگر مہر عاجل ہو یعنی اس کو بعد میں دینا مقرر نہ کیا گیا ہو تو عورت کو حق حاصل ہے کہ وہ مہر کی ادائیگی کیے بغیر خاوند کو اپنے پاس آنے سے روك دے.

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اور اگر عورت اپنے آپ کو خاوند سے روك دے حتی کہ اپنا مہر لے لے اور مہر معجل ہو یعنی بعد میں دینا مقرر نہ کیا گیا ہو تو اسے یہ حق حاصل ہے، ابن منذر رحمہ اللہ کہتے ہیں:

ہم نے جس اہل علم سے بھی علم حاصل کیا ہے ان سب کا اس پر اجماع ہے کہ عورت کو حق حاصل ہے کہ وہ خاوند کو دخول نہ کرنے دے حتی کہ مہر حاصل کر لے...

اور اگر کچھ مہر معجل ہو اور کچھ بعد میں دینا مقرر کیا گیا ہو تو مہر معجل حاصل ہونے تك اسے خاوند کو اپنے

سے روکنے کا حق حاصل ہے، لیکن جو مہر بعد میں دینا مقرر کیا گیا ہے اس میں حق نہیں " انتہی

دیکھیں: المغنی (7 / 200).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" عورت حق حاصل ہے کہ مہر معجل (یعنی في الحال دیا جانے والا مہر) کے حصول تك اپنے آپ کو خاوند سے روك لے اور مہر کی دو قسمیں ہیں:

یا تو مہر معجل ہو یا گا یا پھر مؤجل یعنی فوی طور پر ادا کرنا یا بعد میں ادا کرنا، مؤجل میں عورت کو وقت سے قبل مہر طلب کرنے کا حق نہیں، اور نہ ہی وہ اپنے آپ کو خاوند سے روك سکتی ہے؛ کیونکہ اس کے حق کا ابھی وقت نہیں آیا لیکن اگر مہر معجل ہو یعنی ادھار نہ ہو تو وہ مہر لینے تك اپنے آپ کو خاوند سے روك سکتی ہے.

اس کی مثال یہ ہے: ایك شخص نے عورت سے دس ہزار ریال غیر مؤجل مہر میں شادی کی تو عورت کہنے لگی: مجھے مہر دو خاوند کہنے لگا: انتظار کرو، تو اس عورت کو حق حاصل ہے کہ وہ اپنے آپ کو خاوند سے روك لے اور اسے قریب نہ آنے دے، اور اسے کہے: میں اس وقت اپنا آپ تیرے سپرد نہیں کرونگی جب تك مجھے مہر ادا نہیں کرو گے؛ کیونکہ یہ مہر منفعت کے عوض میں ہے، اور خدشہ ہے کہ اگر عورت نے اپنا آپ خاوند کے سپرد کر دیا اور منفعت پوری ہو گئی تو خاوند مہر دینے میں لیت و لعل سے کام لیتے ہوئے اس سے کھیلنے لگے چنانچہ خاوند اس سے محروم رہے گا حتی کہ مہر ادا کرے "

الشرح الممتع (12 / 314).

اس بنا پر آپ کے لیے اپنے والدین کے گھر میں ہی رہنا جائز ہے، اور آپ اس کے مطالبہ کو رد کر سکتی ہیں حتی کہ وہ آپ کا غیر مؤجل مہر ادا کر دے.

واللہ اعلم .